



BACKGROUNDERS
Press Information Bureau
Government of India

ہندوستان میں اے آئی سے چلنے والی مالیاتی شمولیت

کلیدی نکات

- ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر اور مصنوعی ذہانت اسکیل اپیل اور محفوظ اے آئی پر مبنی مالیاتی خدمات کے لیے بنیادی ڈھانچہ فراہم کرتے ہیں۔
- یو ایل آئی ڈیٹا کے متعدد ذرائع تک ڈیجیٹل رسائی کو قابل بناتا ہے اور یو پی آئی موبائل پلیٹ فارم کے ذریعے کسی بھی دوپینک کھاتوں کے درمیان فوری رقم کی منتقلی کی اجازت دیتا ہے۔
- ”بینکنگ بھاشنی“ ماڈل تیار کیا جائے گا جو بینکنگ الفاظ، ریگولیٹری رہنما خطوط اور صنعت سے متعلق مخصوص ایپلی کیشنز کو مربوط کرتا ہے۔
- ریگولیٹری سیٹڈ باکس کے لیے فریم ورک کو فعال کرنا ذمہ دارانہ اختراع کو فروغ دیتا ہے، کارکردگی کو بڑھاتا ہے اور فنٹیک سیکٹر میں صارفین کو فائدہ پہنچاتا ہے۔
- اے آئی سے چلنے والے حل روایتی کریڈٹ اسکورنگ ماڈلز سے آگے بڑھتے ہیں اور ایم ایس ایم ایز کے ذریعے غیر رسمی قرضے پر انحصار کو کم کرتے ہیں۔

ڈیجیٹل فرسٹ معیشت میں مالیاتی شمولیت کا از سر نو تصور

مضبوط ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر (ڈی پی آئی) اور آرٹیفیشل انٹیلی جنس (اے آئی) کے انضمام کی وجہ سے ہندوستان کا مالیاتی شمولیت کا سفر ایک مثالی تبدیلی سے گزر رہا ہے۔ بنیادی بینکنگ تک رسائی کو بڑھانے کی کوشش کے طور پر جو شروع ہوا وہ ٹیکنالوجی پر مبنی ایکو سسٹم میں تبدیل ہوا ہے جو بڑے پیمانے پر ذہین، جامع اور حقیقی وقت کی مالیاتی خدمات کی فراہمی پر مرکوز ہے۔ وسیع ڈیجیٹل نوٹ پرنٹس، جدید تجزیات، اور رضامندی پر مبنی ڈیٹا شیئرنگ فریم ورک کا فائدہ اٹھاتے ہوئے، اے آئی مالیاتی خدمات کے ڈیزائن اور فراہمی کے طریقے کو تبدیل کر رہا ہے۔ کارکردگی کو بڑھانا، رسائی کو بڑھانا اور زیادہ ذاتی مالیاتی حل کو فعال کرنا۔

یہ تبدیلی خاص طور پر ایم ایس ایم ای، غیر رسمی کارکنوں، دیہی آبادی اور خواتین کی قیادت والے کاروباری اداروں سمیت کم خدمات حاصل کرنے والے اور ”نئے سے کریڈٹ“ والے طبقات کے لیے متاثر کن ہے۔ معلومات کی عدم مساوات کو کم کر کے اور روایتی کریڈٹ اسمنٹ ماڈلز سے آگے بڑھ کر، اے آئی رسمی مالیات تک رسائی کو کھول رہا ہے، رسک مینجمنٹ کو مضبوط بنا رہا ہے اور مالی لچک کو بہتر بنا رہا ہے۔ جیسے جیسے ہندوستان ڈیجیٹل طور پر باختیار معیشت کی طرف بڑھ رہا ہے۔ اے آئی نہ صرف مالی شمولیت کو تیز کر رہا ہے بلکہ مالیاتی ماحولیاتی نظام کو بھی نئی شکل دے رہا ہے جو زیادہ ذمہ دار، محفوظ اور مستقبل کے لیے تیار ہے۔

مالیاتی رسائی کو تبدیل کرنے والے ڈیجیٹل حل

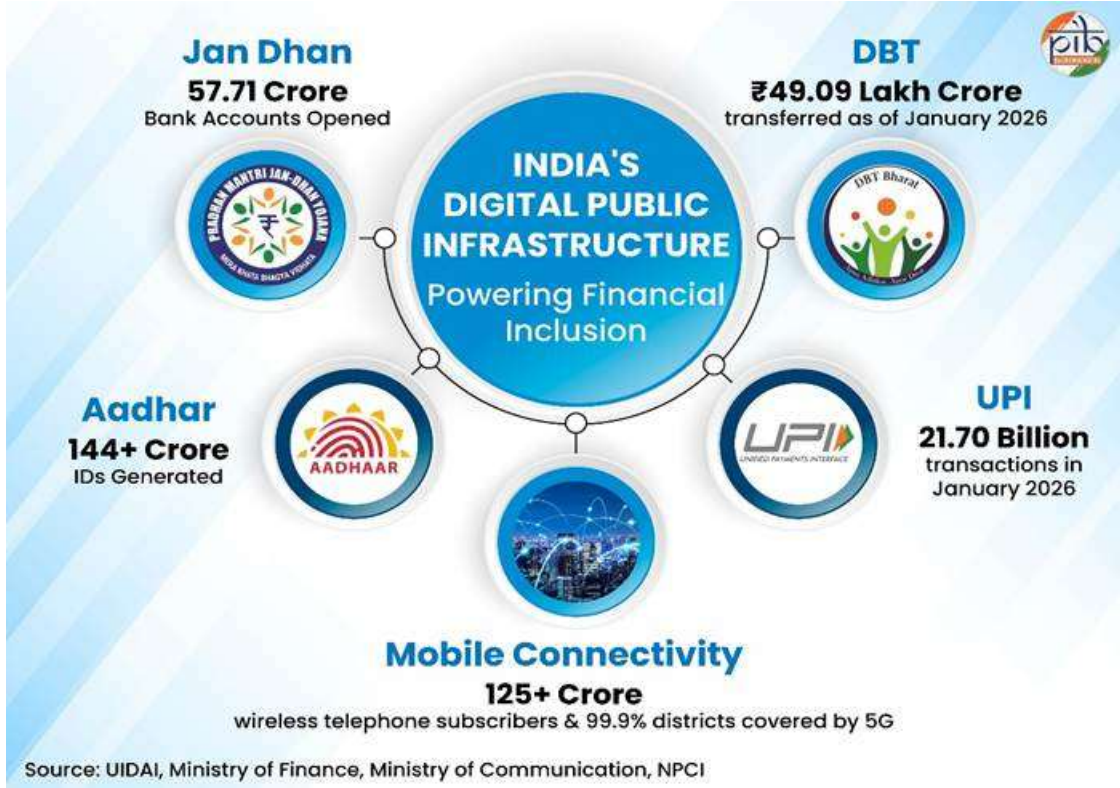
مالی شمولیت بنیادی طور پر کمزور طبقات اور کم آمدنی والے گروپوں جیسے کمزور گروپوں کے لیے بروقت، مناسب اور سستی قرض کے ساتھ مالیاتی خدمات تک رسائی کو یقینی بنانے کا عمل ہے۔ ہندوستان میں یہ ایک پالیسی ہدف سے ڈیجیٹل-اولین حقیقت میں تبدیل ہوا ہے۔ پچھلی دہائی کے دوران، انٹر آپریبل ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کے ایک مجموعے نے مالی رسائی کو پالیسی کے مقصد سے ایک توسیع پذیر، ٹیکنالوجی پر مبنی حقیقت میں تبدیل کر دیا ہے۔

یہ تبدیلی بنیادی نظاموں میں لنگر انداز ہے جو شناخت کی تصدیق، ہموار ادائیگیوں اور براہ راست فوائد کی فراہمی کو قابل بناتا ہے۔ یہ نظام اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ مالیاتی خدمات تمام جغرافیائی علاقوں میں قابل رسائی، سستی اور موثر ہوں۔ مل کر وہ ایک مربوط ماحولیاتی نظام کی ریڑھ کی ہڈی بناتے ہیں جو آخری میل تک رابطے اور مستقبل کی اختراعات کی حمایت کرتا ہے۔

جے اے ایم مثلثیت (جن دھن-آدھار-موبائل)

جے اے ایم یونیورسل بینک اکاؤنٹس، بائیومیٹرک شناخت، اور موبائل کنیکٹیوٹی کا بنیادی ہم آہنگی ہے۔ اس کا مقصد ہر شہری کو ایک منفرد مالی شناخت اور ریاست سے براہ راست رابطہ فراہم کرنا ہے، اس بات کو یقینی بنانا کہ جغرافیہ اب مالی رسائی میں رکاوٹ نہ رہے۔

- مارچ 2026 تک، محفوظ تصدیق کے لیے 144 کروڑ سے زیادہ آدھار نمبر تیار کیے گئے ہیں۔
- جن دھن کھاتے 2015 کے 14.72 کروڑ سے بڑھ کر 58.16 کروڑ (29 اپریل 2026 تک) ہو گئے ہیں۔ جن میں مجموعی طور پر 3.02 لاکھ کروڑ روپے (29 اپریل 2026 تک) جمع ہوئے ہیں۔
- موبائل کنیکٹیوٹی 125.87 کروڑ وائرلیس ٹیلی فون صارفین اور 5 جی موبائل خدمات کے ساتھ مثلثت کو مکمل کرتی ہے، جو 99.9 فیصد اضلاع کا احاطہ کرتی ہے، جو 85 فیصد آبادی کا احاطہ کرتی ہے۔



یونینفائیڈ پیمنٹ انٹرفیس (یو پی آئی)

یو پی آئی ایک ریل ٹائم ادائیگی کا نظام ہے جو موبائل پلیٹ فارم کے ذریعے کسی بھی دو بینک کھاتوں کے درمیان فوری رقم کی منتقلی کی اجازت دیتا ہے۔ اس کا مقصد چھوٹے تاجروں اور انفرادی صارفین دونوں کے لیے کم لاگت، انٹر آپریبل اور محفوظ تجربہ پیش کر کے ڈیجیٹل ادائیگیوں کو جمہوری بنانا ہے۔

- مارچ 2026 میں تقریباً یونینفائیڈ پیمنٹ انٹرفیس (یو پی آئی) پر 29.53 لاکھ کروڑ روپے مالیت کے 2,264.11 کروڑ یو پی آئی ٹرانزیکشن کئے گئے۔

- پلیٹ فارم پر رہنے والے 691 بینکوں کے ساتھ، یہ ہندوستان میں کل خوردہ ادائیگی کے حجم کا تقریباً 81 فیصد ہے جو شخص سے شخص اور شخص سے تاجروں دونوں ادائیگیوں کے لئے بنیادی ڈیجیٹل ریل بن گیا ہے۔

براہ راست فوائد کی منتقلی (ڈی بی ٹی)

ڈی بی ٹی نظام کے تحت سرکاری سبڈی اور فلاحی فوائد براہ راست مستفیدین کے بینک اکاؤنٹوں میں منتقل کیے جاتے ہیں۔ اس کا بنیادی مقصد بچوں کو ہٹا کر شفافیت اور کارکردگی کو بڑھانا ہے، اس طرح سماجی بہبود کی فراہمی میں رسوا اور تاخیر کو ختم کرنا ہے۔

- اس نظام نے جنوری 2026 تک مجموعی طور پر 49.09 لاکھ کروڑ روپے براہ راست شہریوں کو منتقل کیے ہیں۔
- ڈپلیکیٹ اور جعلی مستفیدین کو ختم کر کے، اس نے حکومت کو 4.31 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کی بچت کی ہے۔

ان ڈیجیٹل نظاموں نے مل کر ایک مضبوط، باہمی تعاون کے قابل اور ڈیٹا سے بھرپور مالیاتی ماحولیاتی نظام تشکیل دیا ہے۔ اس طرح کی مضبوط ڈیجیٹل فاؤنڈیشن نہ صرف جامع مالی شرکت کو قابل بناتی ہے بلکہ مالیاتی خدمات میں آئی سے چلنے والی اختراع کے لیے ضروری ڈیٹا اور بنیادی ڈھانچہ بھی تیار کرتی ہے۔

مالیات میں مصنوعی ذہانت کو فعال کرنا: پالیسی پر زور اور ماحولیاتی نظام کی حمایت

مالیاتی خدمات میں آئی کا انضمام، جسے ڈیجیٹل حل کی حمایت حاصل ہے، کوریگولیٹری اختراع، ادارہ جاتی اقدامات اور مالیاتی خواندگی کے پروگراموں کی حمایت حاصل ہے۔ یہ کوششیں خطرے کے انتظام اور صارفین کے تحفظ کو مستحکم کرنے کے لیے بنائی گئی ہیں جبکہ اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ ٹیکنالوجی جامع رہے۔ متعدد اقدامات کیے گئے ہیں جو ایک محفوظ اور جامع آئی۔ مالیاتی ماحولیاتی نظام بنانے کے لیے ہندوستان کی پالیسی پر مبنی نقطہ نظر کی بنیاد کی نمائندگی کرتے ہیں:

بھاشنی

- فروری 2026 میں ڈیجیٹل انڈیا بھاشنی ڈویژن (ڈی آئی بی ڈی) اور آر بی آئی نے بینکنگ اور مالیاتی خدمات تک کثیر لسانی رسائی کو بڑھانے کے لیے بھاشنی کے زبان کے آئی ماڈلز کو مربوط کرنے پر تعاون کرنے کے لیے ایک مفاہمت نامے پر دستخط کیے۔
- اس پہل کا مقصد تمام 22 شیڈول شدہ ہندوستانی زبانوں میں بینکنگ خدمات تک کثیر لسانی رسائی فراہم کر کے ہندوستان کے متنوع لسانی منظر نامے میں مالی شمولیت کو فروغ دینا ہے، اس طرح خواندگی اور زبان کی رکاوٹوں کو دور کرنا ہے۔

بھاشادان پورے ہندوستان کے لوگوں سے تقریر، متن اور ترجمے جمع کرتا ہے اور انہیں مصنوعی ذہانت کے نظام کی تربیت کے لیے استعمال کرتا ہے۔

- یہ مفاہمت نامہ آر بی آئی کے ماحولیاتی نظام کے اندر بھاشنی ماڈلز کی تعیناتی کے لیے فراہم کرتا ہے۔ پیچیدہ مالیاتی اصطلاحات اور ریگولیٹری زبان کے لیے اعلیٰ سیاق و سباق کی درستی کو یقینی بنانے کے لیے یہ ماڈل بھاشدان پہل کے ذریعے لسانی ڈیٹا سٹ کا استعمال کرتا ہے۔
- ڈی آئی بی ڈی اور آر بی آئی مشترکہ طور پر بینکنگ انڈسٹری کے لیے ایک ڈومین مخصوص زبان کا ماڈل تیار کریں گے، جس کا نام "بینکنگ بھاشنی" ہوگا، تاکہ بینکنگ الفاظ، ریگولیٹری رہنما خطوط اور صنعت کے لیے مخصوص ایپلی کیشنز کو مربوط کیا جاسکے۔
- مواصلات اور خدمات کی فراہمی کے لیے مصنوعی ذہانت سے چلنے والے حل فراہم کر کے یہ اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ تمام شہری، زبان سے قطع نظر ضروری خدمات اور معلومات تک مؤثر طریقے سے رسائی حاصل کر سکیں۔



آر بی آئی ریگولیٹری سینڈ باکس

- ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) نے ذمہ دارانہ اختراع کو فروغ دینے، کارکردگی بڑھانے اور فنٹیک سیکٹر میں صارفین کو فائدہ پہنچانے کے لیے ریگولیٹری سینڈ باکس (آر ایس) کے لیے ان ایبلنگ فریم ورک متعارف کرایا۔
- فن ٹیک ورکنگ گروپ کی سفارشات کی بنیاد پر، یہ وسیع تر تعیناتی سے پہلے ریگولیٹری نگرانی کے تحت نئی مصنوعات / خدمات کی جانچ کے لیے ایک کنٹرول ماحول پیش کرتا ہے۔
- آر ایس کا مقصد مالیاتی خدمات میں ذمہ دارانہ اختراع کو فروغ دینا، کارکردگی کو فروغ دینا اور صارفین کو فائدہ پہنچانا ہے۔

- یہ فنٹیک اسٹارٹ اپس اور بینکوں کو اپیلی کیشن پروگرام انٹرفیس (اے پی آئی) خدمات، ڈیجیٹل کے وائی سی، اور سائبر سیورٹی مصنوعات جیسے حل کی جانچ کرنے کے قابل بناتا ہے۔
- یہ فریم ورک ریگولیٹرز کو مالی استحکام اور صارفین کے تحفظ کو یقینی بناتے ہوئے نئی ٹیکنالوجی کے فوائد اور خطرات کا جائزہ لینے کی اجازت دیتا ہے۔

میول ہنٹر اے آئی

- دسمبر 2024 میں ریزرو بینک انوویشن ہب (آر بی آئی ایچ) میول ہنٹر کے ذریعہ لانچ کیا گیا۔ اے آئی ایک جدید اے آئی سے چلنے والا ٹول ہے جسے سائبر کرائم میں استعمال ہونے والے ”خچر“ بینک اکاؤنٹس کی شناخت اور ان کو کم کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔
- روایتی اصول پر مبنی نظاموں کے برعکس، یہ حقیقی وقت میں لین دین کے نمونوں کا تجزیہ کرنے کے لیے اے آئی / ایم ایل سے چلنے والے ٹول کا استعمال کرتا ہے، ان بے ضابطگیوں کا پتہ لگاتا ہے جو منی لانڈرنگ یا غیر قانونی بیننگ کی نشاندہی کرتی ہیں۔
- بڑے سرکاری شعبے کے بینکوں کے ساتھ کامیاب پائلٹ ٹیسٹوں نے حوصلہ افزا نتائج دکھائے ہیں، جس کی وجہ سے آر بی آئی قومی مالیاتی سلامتی کو مستحکم کرنے کے لیے بیننگ ماحولیاتی نظام میں وسیع پیمانے پر اپنانے کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔

میول اکاؤنٹس، جو اکثر پیسے کی منی لانڈرنگ اور سائبر کرائم کو آسان بنانے کے لیے استعمال ہوتے ہیں، نے روایتی پتہ لگانے کے طریقوں کے لیے مسلسل مشکلات پیدا کی ہیں۔

ڈیجیٹل شرم سیتو

- اکتوبر 2025 میں اعلان کردہ مشن ڈیجیٹل شرم سیتو، مصنوعی ذہانت پر مبنی ایکو سسٹم بنانے کے لیے ایک مجوزہ قومی پہل ہے جو ہندوستان کے 490 ملین غیر رسمی کارکنوں کے لیے ٹیکنالوجی کو قابل رسائی، سستی اور موثر بناتا ہے۔
- یہ مشن مالیاتی عدم تحفظ، مارکیٹ تک محدود رسائی، اور رسمی مہارت کی کمی جیسی ساختی رکاوٹوں کو ختم کرنے کے لیے مصنوعی ذہانت، بلاک چین اور امر سیولرنگ کو بروئے کار لاتا ہے۔

- یہ ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے ساتھ کارکنوں کو اپنی صلاحیتوں کو بڑھانے اور پیداواری صلاحیت میں اضافہ کرنے کے لیے باختیار بناتا ہے، اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ وہ وقار کے ساتھ مرکزی دھارے کی معیشت میں ضم ہوں، اس طرح مالی شمولیت کو یقینی بناتا ہے۔
- سماجی تحفظ اور حقیقی وقت کی مہارت کی تصدیق کے لیے آلات فراہم کر کے مشن کا مقصد غیر رسمی افرادی قوت کو وکست بھارت 2047 کے وژن کے لیے ایک بنیادی محرک میں تبدیل کرنا ہے۔

یہ پالیسی اقدامات مل کر اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ اے آئی کو اپنا ناڈیجیٹل طور پر باختیار معاشرے کے ہندوستان کے طویل مدتی وژن کے مطابق محفوظ، جامع اور شفاف رہے۔

مصنوعی ذہانت پر مبنی کریڈٹ اسکورنگ: رسمی کریڈٹ تک رسائی کو بڑھانا

ڈیجیٹل ترقی اور اے آئی کریڈٹ اسکورنگ کو مضبوط بنا کر اور قرض تک رسائی کو بڑھا کر ہندوستان کے کریڈٹ ایکو سسٹم کو نئی شکل دے رہے ہیں۔ روایتی طور پر باضابطہ قرض تک رسائی قابل تصدیق مالی تاریخ کی کمی کی وجہ سے محدود تھی، خاص طور پر ایم ایس ایم ایز، غیر رسمی کارکنوں اور پہلی بار قرض لینے والوں کے لیے مصنوعی ذہانت سے چلنے والے حل روایتی کریڈٹ اسکورنگ ماڈلز سے آگے بڑھتے ہیں اور کریڈٹ کی اہلیت کا اندازہ کرنے کے لیے ڈیجیٹل ادائیگی کے لین دین، جی ایس ٹی فائلنگ، بینک اسٹیٹمنٹ اور یو ٹیلیٹی ادائیگیوں جیسے متبادل ڈیٹا کا فائدہ اٹھاتے ہیں۔ ڈیجیٹل فوٹ پرنٹس کو محرک رسک پروفائلز میں تبدیل کر کے، اے آئی تیز، زیادہ درست اور لاگت سے موثر ضمانت کے فیصلوں کو قابل بناتا ہے۔ مزید برآں مصنوعی ذہانت سے چلنے والے کریڈٹ ماڈلز میں اقتصادی قدر میں 130-170 بلین امریکی ڈالر کے تخمینہ کریڈٹ فرق کو کھولنے کی صلاحیت ہے، جس سے ایم ایس ایم ایز کے ذریعے غیر رسمی قرضے پر انحصار کم ہوتا ہے۔

متبادل کریڈٹ اسکورنگ (اے آئی-لیڈ لینڈنگ)

سی آئی بی آئی ایل اسکور کے بغیر لاکھوں ہندوستانیوں کے لیے اے آئی کریڈٹ کے لیے نئے دربان کے طور پر کام کرتا ہے۔ یونیٹائیڈ لینڈنگ انٹرفیس (یو ایل آئی) اے آئی ماڈلز کا فائدہ اٹھاتے ہوئے خطرے کا اندازہ لگانے کے لیے ”ڈیجیٹل فوٹ پرنٹس“ کا تجزیہ کیا جاتا ہے۔ یو ایل آئی ٹیکنالوجی پر مبنی ایک پہل ہے جس کا مقصد ہر ہندوستانی کو بلا تعطل کریڈٹ دستیاب کرانا اور حکومت کے ڈیجیٹل باختیار بنانے، مالی شمولیت اور آخری میل تک خدمات کی فراہمی کے وسیع تر وژن کو آگے بڑھانا ہے۔ یہ قرض دینے کی جگہ میں ایک ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر (ڈی پی آئی) کے طور پر کام کرتا ہے، موثر اور جامع کریڈٹ اسکورنگ کی حمایت کے لیے ایک معیاری اے پی آئی پر مبنی فریم ورک کے ذریعہ مالیاتی اداروں اور ڈیٹا فراہم کرنے والوں کو مربوط کرتا ہے۔

ڈیجیٹل پبلک انفرا سٹرکچر (ڈی پی آئی) سے مراد انٹر آپریبل ڈیجیٹل سسٹم ہیں۔ جیسے ڈیجیٹل شناخت، ادائیگی کے پلیٹ فارم، اور ڈیٹا ایکسچینج فریم ورک جو محفوظ اور موثر خدمات کی فراہمی کو قابل بناتے ہیں۔

ایسیکیشن پروگرامنگ انٹرفیس (اے پی آئی) قواعد و ضوابط کا ایک مجموعہ ہے جو مختلف سافٹ ویئر ایپلی کیشنز کو ایک دوسرے کے ساتھ ڈیٹا کی بات چیت اور تبادلہ کرنے کی اجازت دیتا ہے۔

کریڈٹ انفارمیشن بیورو (انڈیا) لمیٹڈ (سی آئی بی آئی ایل) کے ذریعہ جاری کردہ سی آئی بی آئی ایل اسکور، ادائیگی کے ماضی کے رویے اور کریڈٹ ریکارڈ کی بنیاد پر صارف کے کریڈٹ پروفائل اور قرض کی اہلیت کا تین ہندسوں کا عددی خلاصہ ہے۔

- یو ایل آئی متعدد ڈیٹا ذرائع تک ڈیجیٹل رسائی کو قابل بناتا ہے، بشمول تصدیق کی خدمات، زمینی ریکارڈ، سیٹلائٹ سروس، اور دیگر مالیاتی اور غیر مالی ڈیٹا سیٹس، تاکہ قرض کی پروسیجر میں مدد مل سکے۔
- 12 دسمبر 2025 تک، 64 قرض دہندگان (41 بینک اور 23 این بی ایف سی) کو پلیٹ فارم پر شامل کیا گیا ہے۔ یہ قرض دہندگان 12 مختلف قرضوں کے سفر میں 136 سے زیادہ ڈیٹا خدمات کا استعمال کر رہے ہیں۔
- علاقائی دیہی بینکوں (آر آر بی) اور ضلع مرکزی کوآپریٹو بینکوں (ڈی سی سی بی) کے صارفین کو شامل کرنے کے لیے یو ایل آئی میں توسیع کی جا رہی ہے جس سے دیہی اور نیم شہری علاقوں میں قرض تک رسائی میں اضافہ ہو۔

اکاؤنٹ ایگریگیٹر (اے اے) فریم ورک

ان پیش رفتوں کی تکمیل ایکاؤنٹ ایگریگیٹر (اے اے) فریم ورک ہے، جسے ریزرو بینک آف انڈیا نے مالیاتی ڈیٹا شیئرنگ سسٹم کے طور پر متعارف کرایا ہے۔ اے اے نظام رضامندی پر مبنی، اداروں میں مالیاتی ڈیٹا کے محفوظ اشتراک کو قابل بناتا ہے، دستاویزات کی ضروریات اور قرض کی منظوری کے لیے ٹرن اراؤنڈ ٹائم کو نمایاں طور پر کم کرتا ہے۔

اکاؤنٹ ایگریگیٹر (اے اے) این بی ایف سی ہیں جو گاہک کی مالی معلومات کی بازاریابی اور استحکام میں سہولت فراہم کرتے ہیں۔ وہ کسی فرد کی ہدایت اور رضامندی کی بنیاد پر ڈیٹا کو ایک مالیاتی ادارے سے دوسرے مالیاتی ادارے میں منتقل کرتے ہیں۔

اے اے فریم ورک صارفین کو اپنی مالی معلومات (جیسے بینک اکاؤنٹس، سرمایہ کاری، قرض وغیرہ) کو جمع کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ متعدد ذرائع سے معلومات حاصل کریں اور اسے خدمات فراہم کرنے والوں (مثال کے طور پر، قرض دہندگان، دولت کے منتظمین) کے ساتھ قرض کی درخواستوں یا مالیاتی منصوبہ بندی جیسی خدمات کے لئے اشتراک کریں۔ اے اے ماحولیاتی نظام کے ساتھ رجسٹریشن صارفین کے لیے مکمل طور پر رضا کارانہ ہے۔ فی الحال، آر بی آئی نے سترہ کمپنیوں کو اکاؤنٹ ایگریگیٹرز کے طور پر کام کرنے کے لیے رجسٹریشن کے سرٹیفکیٹ دیے ہیں۔

یہ بینکنگ، سیکورٹیز، انشورنس اور پنشن کے شعبوں میں بڑھتی ہوئی مارکیٹ اپنانے کی ضروریات کو پورا کرتا ہے۔ اعداد و شمار کا اشتراک کرنے کے لئے 2.6 بلین سے زیادہ اکاؤنٹس کے ساتھ، کل 252.9 ملین صارفین نے مصنوعی ذہانت پر مبنی کریڈٹ ماڈل کی تاثیر کو منسلک کیا ہے۔



ہندوستان کا مالیاتی شمولیت کا سفر رسائی کو بڑھانے سے بڑے پیمانے پر ذہین، مصنوعی ذہانت پر مبنی مالی باختیار بنانے کی طرف منتقل ہو رہا ہے۔ جدید تجزیات، متبادل ڈیٹا اور مضبوط ڈی پی آئی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے، کریڈٹ کی گہری رسائی، بہتر رسک مینجمنٹ، اور صارفین کے مضبوط تحفظ کی طرف توجہ مرکوز کی جا رہی ہے۔ اکاؤنٹ ایگریگیٹرز جیسے فریم ورک کی مدد سے ریگولیٹرز، مالیاتی اداروں اور فنڈنگوں کے درمیان باہمی تعاون کی کوششوں میں تیار ہونے والا ماحولیاتی نظام ایک زیادہ شفاف، موثر اور جامع مالیاتی نظام کو فروغ دے رہا ہے۔

جیسے جیسے ہندوستان اپنے وکست بھارت 2047 کے وژن کی طرف بڑھ رہا ہے مصنوعی ذہانت کی قیادت والی مالیاتی شمولیت پائیدار اقتصادی ترقی کو آگے بڑھانے میں ایک اہم کردار ادا کرنے کے لیے تیار ہے۔ جس سے ملک کو ایک لچکدار، مستقبل کے لیے تیار مالیاتی ڈھانچے کی تعمیر میں عالمی رہنما کے طور پر پوزیشن حاصل ہوگی۔

حوالہ جات

Ministry of Finance

<https://financialservices.gov.in/beta/en/account-aggregator-framework>

<https://www.pmjdy.gov.in/home>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2139039®=3&lang=2>

<https://cga.nic.in/Page/Direct-Beneficiary-Transfer-DBT.aspx>

Ministry of Electronics & IT

https://www.psa.gov.in/CMS/web/sites/default/files/publication/WEF_Transforming_Small_Businesses_2025.pdf?utm_source

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2232343®=3&lang=2>

<https://bhashini.gov.in/about-bhashini>

<https://bhashini.gov.in/>

National Payments Corporation of India

<https://www.npci.org.in/>

Reserve Bank Of India

<https://rbidocs.rbi.org.in/rdocs/PublicationReport/Pdfs/FREEAIR130820250A24F2D4578453F824C72ED9F5D5851.PDF>

<https://rbidocs.rbi.org.in/rdocs/Publications/PDFs/0RTP291220258C89B9E5F3F240AEB82AC25A1707A8C6.PDF>

<https://www.fidcindia.org.in/wp-content/uploads/2019/06/RBI-ENABLING-FRAMEWORK-FOR-REGULATORY-SANDBOX-28-02-24.pdf>

https://fintech.rbi.org.in/FS_Publications?id=1262#C2

https://rbi.org.in/Scripts/BS_PressReleaseDisplay.aspx?prid=59245

https://www.rbi.org.in/commonman/Upload/English/Content/PDFs/English_16042021.pdf
https://www.rbi.org.in/commonman/Upload/English/Content/PDFs/English_16042021.pdf

NITI Aayog

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2176362®=3&lang=2#:~:text=To%20address%20this%2C%20NITI%20Aayog%20has%20called,increase%20productivity%2C%20and%20ensure%20dignity%20in%20work>

India AI

<https://indiaai.gov.in/article/rbi-s-ai-initiative-mulehunter-ai-ai-solution-to-tackle-digital-fraud-in-india>

International Organisations

<https://documents1.worldbank.org/curated/en/099031325132018527/pdf/P179614-3e01b947-cbae-41e4-85dd-2905b6187932.pdf>

<https://www.undp.org/digital/digital-public-infrastructure>

PIB Archives

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2235812®=3&lang=1>

PIB Backgrounder

AI-Powered Financial Inclusion in India

(Release ID: 2260497)

ش-ح-م-ش-ب-ن

U. No-7003